143889 ـ عدالت جا كر طلاق كى كاروائى كى ابتدا كرنے سے طلاق شمار ہوگى يا نہيں

سوال

خاوند نے بيوى كو كہا كہ وہ باہر سے آنے والى بہن كو ملنے كے ليے جائے تو تين يا چار دن سے زائد وہاں نہ رہے، ليكن بيوى نے بہن كے پاس زيادہ دن رہنے پر اصرار كيا، تو خاند نے بيوى كو دھمكى دى كہ اگر چار ايام سے زائد رہى تو وہ گھر واپس مت آئے، اور بالفعل عورت نے خاوند كى بات نہ مانى تو خاوند نے بيوى سے تعلقات ختم كر ليے اور گھر سے جانے كے بعد ايك ماہ سے بھى كم عرصہ ميں طلاق كى كاروائى شروع كر دي.
خاوند كے گھر سے جانے كے تين ماہ بعد عدالت كى جانب سے پہلى پيشى كا نوٹس آيا تو بيوى نے جلدى سے خاوند كے ساتھ رابطہ كيا اور معاف كر دينے كى گزارش كى تو خاوند اس پر متفق ہوگيا.
سوال يہ ہے كہ: كيا خاوند كا عدالت ميں طلاق كى كاروائى كرنا اور بيوى اور اپنے درميان كسى كو واسطہ بنانے سے انكار كرنا يہ تاكيد ہے كہ اس نے بيوى كو شرعى طور پر طلاق دے دى ہے يا كہ طلاق كے الفاظ بولنا ضرورى ہيں ؟
اس حالت ميں كہ اگر طلاق واقع ہو گئى ہے تو كيا اس كے ليے بغير عقد نكاح اور مہر كے بيوى سے رجوع كرنا ممكن ہے اور خاوند كو كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر آدمى نے صريح طلاق كے الفاظ مثلا تجھے طلاق نہ بولے ہوں اور وہ اپنے قول: " گھر واپس نہ آنا " سے طلاق مراد نہ لے تو اس پر طلاق لازم نہيں ہوئى.

عدالت جا كر عدالت ميں طلاق كى كراوئى شروع كرنا طلاق نہيں كہلاتا، جب تك آدمى طلاق كے الفاظ نہ بولے يا لكھ نہ دے.

اور طلاق لكھنے كے متعلق علماء كرام تفصيل بيان كرتے ہيں اس كى تفصيل آپ سوال نمبر (72291) كے جواب كا مطالعہ كريں.

دوم:

جب خاوند نے لكھ كر يا بول كر طلاق دے دى ہو تو خاوند كو عدت كے اندر اندر بيوى سے رجوع كرنے كا حق

حاصل ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر یہ طلاق رجعی یعنی پہلی یا دوسری طلاق ہو.

عدت کی ابتداء طلاق ہونے کے وقت سے شروع ہوگی، جب عدت گزر جائے اور خاوند رجوع نہ کرے تو بیوی اس سے بائن ہو جاتی ہے، اور اس کے لیے نئے مہر اور نئے نکاح کے ساتھ ہی حلال ہوگی.

عورت کی عدت تین حیض ہوگی اور اگر اسے حیض نہیں آتا تو اس کی عدت تین ماہ ہوگی، اور حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور طلاق والیاں تین طہر انتظار کریں البقرۃ (228).

اور فرمان باری تعالی ہے:

اور جو تمہاری عورتیں حیض سے ناامید ہوچکی ہیں اگر تمہیں شبہ ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے، اور جنہیں حیض آیا ہی نہیں ان کی بھی، اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے الطلاق (4).

واللہ اعلم .